

محمد عليه وسلم صلى الله
مصطفى و مجتبي

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

كلاس # 12

نئے معاشرے كى تشكيل كے لئے ضرورى اقدامات

حجروں کی تعمیر

صفہ کا چبوترہ

● اصحاب صفہ، دین کے مددگار

● Full time volunteers

● لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
فَلِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ
إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ-

- لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے
بخشتا ہے اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے بھلا ہے آخر تم
اسی لیے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو تو جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ
کرو گے، اس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی

ا اهل خانہ کی مدینہ آمد

- نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ
- ابو صدیق (رض) کے اہل خانہ

نظام مواخات

- تہی دست مہاجرین اور انصار کا حسن سلوک
- قرآن میں انصار کی شان میں آیت
- وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ
مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ

- (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دارالحجرت میں مقیم تھے یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے اِن کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دیدیا جائے اُس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں^ع

نظام مواخات

● سورہ انفال میں انصار اور مہاجرین دونوں کی تعریف

● إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ
أ

لِلَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی
جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے، اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے
والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے
ولی ہیں رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے
(دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں
ہے جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں ہاں اگر وہ دین کے معاملہ
میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی
ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو جو کچھ تم کرتے
ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

مواخات کے مقاصد اور فائدے

- - مہاجرین, مدینہ کی آبادی میں مدغم
- - مستقل میں دونوں کے درمیان قبائلی کشمکش اور عصبیت کے امکان کو ختم کر دیا گیا
- - مہاجرین کی حیثیت immigrants کی نہیں بلکہ مہاجرین و انصار باہم مل کر ایک امت بن گئے
- - مہاجرین جو وطن سے دور رشتہ داروں سے کٹ کر تنہائی اور وحشت کا شکار تھے، مانوس ہو گئے
- - مہاجرین کے ساتھ رہنے سے انصار کی دینی اور فکری تربیت ہوتی گئی

چند صحابہ جن کے درمیان مواخات ہوئی

- محمد ﷺ - حضرت علی مرتضیٰ
- ابوبکر صدیق (رض) - خارجہ بن زید
- عمر فاروق (رض) - عتبان بن مالک
- عثمان بن عفان (رض) - اوس بن ثابت
- جعفر بن ابی طالب (رض) - معاذ بن جبل
- ابو عبیدہ بن الجراح (رض) - سعد بن معاذ
- عبد الرحمن بن عوف (رض) - سعد بن ربیع
- زبیر بن العوام (رض) - سلمہ بن سلامہ
- طلحہ بن عبید اللہ (رض) - کعب بن مالک
- سعید بن زید (رض) - ابی بن کعب
- مصعب بن عمیر (رض) - ابو ایوب انصاری
- سلمان فارسی (رض) - ابو الدرداء
- عمار بن یاسر (رض) - حذیفہ بن یمان

قرآن اور سنت میں تصور اخوت

● اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ

- مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں

- حجرات 10

نماز کے لیے اذان کا طریقہ

- صحابہ کو جمع کر کہ مشورہ
- مختلف مشورے، آگ، ناقوس
- عبداللہ بن زید (رض) اور حضرت عمر فاروق (رض) کا خواب
- اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی

دعوت اسلامی نئے مرحلے میں

- مدینہ میں تین گروہ
- 1. مسلمان (مہاجرین و انصار)
- 2. منافقین
- 3. یہود (بنو قریظہ، بنو نضیر اور بنو قینقاع)
- یہود مدینہ کی تاریخ

یہود کی نمایاں خصوصیات

- عربیت کا رنگ
- شدید تعصب
- مالی لحاظ سے مضبوط
- دوغلی پالیسی

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

- دھوکہ بازی
- يُحَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُحَدِّعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

- وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں، مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے - بقرہ: 12

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

- فساد نہ کہ اصلاح
- أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ
- خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے
- بقرہ:12

- حماقت اور بے وقوفی
- وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ

- اور جب ان سے کہا گیا جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو انہوں نے یہی جواب دیا "کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟" خبردار! حقیقت میں تو یہ خود بیوقوف ہیں، مگر یہ جانتے نہیں ہیں

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

دو غلا پن

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا
مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ

● جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں
● اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں
● کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے محض مذاق
کر رہے ہیں

-بقرہ:14

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

● سرکشی اور گمراہی

● اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ-

- اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، وہ ان کی رسی دراز کیے جاتا ہے،
اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے
ہیں-

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

خود فریبی

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْبَعَهُمْ
فِي آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَءِقِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ

- یا پھر ان کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک چمک بھی ہے، یہ بجلی کے کڑاکے سن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں انگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ ان منکرین حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے

-بقرہ:14

مدینہ کے منافقین قرآن کی زبان میں

● شک اور تذبذب

● ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

- تم بے جان ہو کر گر چکے تھے، مگر پھر ہم نے تم کو جلا اٹھایا، شاید کہ اس احسان کے بعد تم شکر گزار بن جاؤ

- بقرہ: 56

● رئیس المنافقین

● عبدالله بن ابی

میثاق مدینہ

• چند دفعات

- خون بہا اور فدیہ کا طریقہ پہلے کی طرح جاری

رہے گا

- یہودیوں کو مذہبی آزادی حاصل ہو گی اور مذہبی

معاملات میں مداخلت نہیں ہو گی مسلمان اور یہودی

آپس میں دوستانہ برتاؤ رکھیں گے

میثاق مدینہ

چند دفعات

- خون بہا اور فدیہ کا طریقہ پہلے کی طرح جاری رہے گا
- یہودیوں کو مذہبی آزادی حاصل ہو گی اور مذہبی
- معاملات میں مداخلت نہیں ہو گی مسلمان اور یہودی آ
- پس میں دوستانہ اور یہودی آ پس میں دوستانہ برتاؤ رکھیں

گے

مہثاق مءنہ

چنء ءفعاء

- مسلمان اور یہوء مہں سے جس کسی کو لڑائی/جنگ کا سامنا ہو تو ءونوں اہک ءوسرے کا ساتھ ءہں گے
- قریش کو کوئ امان نہہں ءے گا
- اگر مءنہ پر حملہ ہوا تو ءونوں مل کر مقابلہ کریں گے

میثاق مدینہ

چند دفعات

- کسی دشمن سے اگر ایک صلح کرے گا تو دوسرا بھی
- اس میں شامل ہو گا مذہبی لڑائی اس سے مستثنیٰ ہے
- ہر معاملے میں آخری فیصلہ اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو گا
- مظلوم کی مدد اور ظالم کی زیادتی روکنے میں سب شریک ہوں گے